© rasailojaraid.com

میدانِ حشر کا حاکم اور فرماں روا ہے کیا وہ اپنے پسندیدہ بندوں کے لیے سایہ پیدا نہیں کرسکتا؟ اگر ہم اُس اللہ پر یقین رکھتے ہیں جو ہر شے کا خالق، مالک، مصور اور اختیار رکھنے والا ہے۔تو میدانِ حشر میں اپنے بندوں پر سایہ کردینا، اس کے ایک ہلکے سے اشارے کا محتاج ہے۔(ڈاکٹر انیس احمد)

دھوپ سے گرم پانی کا استعمال

س: میں شمسی توانائی کے استعمال پر کام کر رہا ہوں۔ غالباً ایک حدیث پاک ہے کہ دھوپ سے گرم کیا ہوا یا گرم ہوجانے والا پانی استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ براہِ مہربانی اس سلسلے میں رہنمائی فرمائیں۔ یہ بھی واضح فرمادیں کہ کیا تالاب کا پانی بھی استعمال نہ کرنا چاہیے؟ اس لیے کہ دھوپ تو بہرحال اس کو بھی گرم کرتی ہے۔ کیا تالاب کے چھوٹا یا بڑا ہونے کی کوئی حد ہے؟

ج: آپ نے جس حدیث مبارک کے حوالے سے استفسار فرمایا ہے وہ دار قطنی کے حوالے سے مشکوٰۃ باب احکام المیاہ میں ذکر کی گئی ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہے کہ دھوپ پر گرم کیے ہوئے یا گرم ہوجانے والے پانی سے غسل نہ کرو کہ یہ 'برص' کا مرض پیدا کرسکتا ہے۔ (الفصل الثالث، حدیث ۱۴)

حضرت عمرؓ کے اس ارشاد کے بارے میں احتمال ہے کہ ان کا اپنا قول ہو یا انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر ارشاد فرمایا ہو۔ اس بات کی تصریح کہیں بھی نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر اُنھوں نے یہ بات ارشاد فرمائی۔ اس لیے ظاہر یہی ہے کہ یہ ان کا اپنا قول ہے، اور یہ ایک طبی راہنمائی ہے جو انھوں نے کسی ذریعے سے حاصل کی اور پھر اسے بیان کردیا۔

اس قول کو بعض محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے لیکن امام شافعیؒ نے اس کی ایسی سند بھی بیان کی ہے جس کے تمام راوی قابلِ قبول اور قابلِ اعتماد ہیں۔ اس لیے اسے ضعیف قرار دینا درست نہیں ہے۔ (مظاہر حق جدید، شرح مشکوٰۃ از مولانا قطب الدینؒ)

امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ اور امام احمد بن حنبلؒ کے نزدیک اس طرح کے پانی سے وضو اور غسل کرنا بلاکراہت جائز ہے۔ امام شافعیؒ کے نزدیک نقصان دہ ہونے کی بنا پر اس سے وضو اور

© rasailojaraid.com